ورتل القرآن ترتیلا



مؤلف

قاری فیض احمد قادری فریدی

ناشر

مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال
فون: 66685

یا اللہ جل جلالک　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یہی ہے آرزو کہ تعلیم قرآن عام ہو جائے
ہر پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہو جائے

ورتل القرآن ترتیلا

فیض القرآن

مؤلف

قاری فیض احمد قادری فریدی
متعلم جامعہ فریدیہ ساہیوال

ملنے کا پتہ

مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال

سوال نمبر ۱۔ معروف اور مجہول میں کیا فرق ہے ؟

جواب : عربی طریقے سے پڑھنے کو معروف کہتے ہیں۔ جیسے با، تا، ثا وغیرہ اور اردو طریقے سے پڑھنے کو مجہول کہتے ہیں ۔بے ، تے ، ثے وغیرہ

سوال نمبر ۲ حروف مستعلیہ کتنے ہیں اور ان کو کیسے پڑھتے ہیں ؟

جواب : حروف مستعلیہ سات ہیں۔ خ ص ض غ ط ق ظ ان کو ہمیشہ پر یعنی موٹا پڑھتے ہیں۔ ان کا مجموعہ یہ ہے۔ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔

سوال نمبر ۳۔ حرکات کسے کہتے ہیں۔ اور انکو کیسے پڑھتے ہیں۔

جواب : زبر زیر پیش کو حرکات کہتے ہیں۔ اور جس حرف پر کوئی حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔ نیز زبر کو فتحہ کہتے ہیں زیر کو کسرہ کہتے ہیں اور پیش کو ضمہ کہتے ہیں ان کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دئے معروف پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر ٤ : حروف مدہ کتنے ہیں۔ اور کون کونسے ہیں ان کو کیسے پڑھتے ہیں ؟

جواب : حروف مدہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں۔ الف مدہ، واؤمدہ، یامدہ انکو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

الف مدہ

الف سے پہلے حرف پر زبر ہو تو اسے الف مدہ کہتے ہیں۔

واؤمدہ

واؤساکن ہواور اس سے پہلے حرف پر پیش ہو۔ تواسے واؤمدہ کہتے ہیں۔

یاءمدہ

یاساکن ہواور اس سے پہلے حرف پر زیر ہو تواسے یامدہ کہتے ہیں جیسے بَا ، بُو ، بِی

سوال نمبر ٥۔ کھڑی حرکات کسے کہتے ہیں۔اور انکو کیسے پڑھتے ہیں ؟

جواب : کھڑی زبر کھڑی زیر اور الٹے پیش کو کھڑی کہتے ہیں۔ان کو بھی حروف مدہ کی طرح الف کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ بٰ

سوال نمبر ٦۔ حروف لین کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں نیز ان کو کیسے پڑھتے ہیں ؟

جواب : حروف لین دو ہیں اور وہ یہ ہیں۔ واؤلین اور یالین۔ واؤساکن ہواور اس سے پہلے حرف پر زبر ہو اسے واؤلین کہتے ہیں ی ساکن ہواور اس سے پہلے حرف پر زبر ہو اسے ی لین کہتے ہیں جیسے بَوْ ، بَیْ ان کو بغیر کھینچے بغیر جھٹکا دیے معروف پڑھتے ہیں۔

سوال نمبر ۷۔ جب ہمزہ ساکن ہو تواس کو کس طرح پڑھتے ہیں ؟

جواب : جب ہمزہ ساکن ہو تواسے جھٹکا دے کر پڑھتے ہیں مگر ایسا جھٹکا نہ ہو کہ سکتہ معلوم ہونے لگے۔ جیسے بُؤْ

سوال نمبر ۸۔ حروف قَلْقَلَہ کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں ؟

جواب : حروف قلقلہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ق ط ب ج د انکا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے۔

سوال نمبر ۹۔ قلقلہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب : قلقلہ کے معنی ہیں جنبش اور حرکت کہ ان حروف کے ادا ہوتے وقت مخرج میں جنبش سی ہو۔ جس کی وجہ سے آواز ٹوٹتی ہوئی نکلے۔ اَقْ، اِقْ، اُقْ

سوال نمبر ۱۰۔ حروف قلقلہ مشدد ہو توان کو کیسے پڑھیں گے؟

جواب : جب یہ حروف مشدد ہوں توان کو جماؤ کے ساتھ پڑھیں گے۔ یعنی ادائیگی میں دیر لگا کر قلقلہ ادا کریں گے۔ جیسے اُقّ اگر یہ حروف ساکن ہوں تو قلقلہ خوب ظاہر ہوگا۔

سوال نمبر ۱۱۔ نون ساکن اور تنوین کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کونسے ہیں؟

جواب نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ اظہار، ادغام، اقلاب، اخفاء

سوال نمبر ۱۲۔ حروف حلقی کتنے ہیں۔ اور کون کونسے ہیں نیز اظہار کی تعریف کریں؟

جواب : حروف حلقی چھ ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ء ہ ع ح غ خ

اظہار

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروف حلقی میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں اظہار ہو گا۔ یعنی غنہ نہیں کریں گے۔ جیسے اَنْعَمْتَ

سوال نمبر ۱۳۔ حروف اخفاء کتنے ہیں اور کون سے ہیں نیز ان کی تعریف کریں؟

جواب : حروف اخفاء پندرہ ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک

اخفاء

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر ان پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اخفاء مَعَ الْغُنَّۃ ہو گا۔ یعنی غنہ کر کے پڑھیں گے جیسے اَنْتَ، اَنْزَلْنَا

سوال نمبر ۱٤۔ تشدید کسے کہتے ہیں اس کی مکمل وضاحت کریں؟

جواب : تین دندانوں والی ّ شکل کو تشدید کہتے ہیں۔ اور جس حرف پر تشدید ہو اسے مشدد کہتے ہیں مشدد حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ خود مشدد حرف کو ذرا رک کر پڑھتے ہیں اگر پہلا حرف متحرک ہو اور دوسرا ساکن اور تیسرا مشدد تو اکثر دفعہ ساکن حرف چھوڑ دیں گے اور متحرک کو مشدد حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔ جیسے عَبَدْتُّمْ سے عَبَتُّمْ

سوال نمبر ۱۵۔ اگر نون مشدد اور میم مشدد ہوں تو ان کو کیسے پڑھیں گے ؟

جواب : نون مشدد اور میم مشدد میں ہمیشہ غُنّہ ہو گا۔ غنہ کے معنہ ناک میں آواز لے جانے کو کہتے ہیں۔ غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہوتی ہے۔ جیسے اِنَّ ثُمَّ

سوال نمبر ۱۶۔ تسہیل کسے کہتے ہیں ؟

جواب : تسہیل کے معنی ہیں نرمی کرنا جہاں دو ہمزے اکھٹے آئیں تو وہاں دوسرے ہمزہ کو نرمی سے پڑھیں گے۔ جیسے ءَاَعْجَمِیٌّ

سوال نمبر ۱۷۔ امالہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب : امالہ والی کی را کو قطرے کی " رے " کی طرح پڑھتے ہیں۔ یعنی ری نہیں پڑھتے رے پڑھا جائے گا۔ مَجْرٖہَا کو مَجْرِیْہَا پورے قرآن پاک میں غالباً ایک ہی مرتبہ امالہ ہے۔

سوال نمبر ۱۸۔ سکتہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب : سکتہ کے معنی ہیں آواز کو روک کر آگے پڑھنا یعنی آواز رک جائے اور سانس جاری رہے پورے قرآن پاک میں غالباً چار جگہ پر سکتہ آیا ہے۔ مثلاً بل سکتہ ران

سوال نمبر ۱۹۔ حروف یَرْمَلُوْنَ کتنے ہیں نیز ادغام اور اقلاب کی تعریف کریں ؟

جواب : حروف یَرْمَلُوْنَ چھ ہیں ی ر م ل و ن

ادغام

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروف یرملون میں سے ل اور ر کے علاوہ ان چار

حروف ی م ن د میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں غنہ ادغام ہو گا۔ جیسے مَنْ یَّقُوْلَ یعنی غنہ کر کے پڑھیں گے اور ل اور ر میں بلاغنہ ادغام ہو گا۔ جیسے مِنْ لَّدُنْہُ

اقلاب

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروف ب آ جائے تو وہاں نون ساکن اور تنوین کو میم میں بدل کر غنہ کر کے پڑھیں گے۔ جیسے مِنْۢ بَعْدِ

سوال نمبر ۲۰۔ میم ساکن کے کتنے قاعدے ہیں نیز ہر ایک کی تعریف کریں؟

جواب : میم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔

اِدْغَامِ شَفَوِی اِخْفَاءِ شَفَوِی اِظْہَارِ شَفَوِی

اِدْغَامِ شَفَوِی

میم ساکن کے بعد اگر دوسری میم آجائے تو ادغام مَعَ الْغُنَّۃ ہو گا۔ یعنی غُنَّہ کر کے پڑھیں گے۔ مثلا دکم من

اِخْفَاءِ شَفَوِی

میم ساکن کے بعد اگر ب آجائے تو وہاں غُنَّہ کر کے پڑھیں گے۔ جیسے وَمَاھُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ

اِظْہَارِ شَفَوِی

میم ساکن کے بعد اگر میم ،با اور الف کے علاوہ کوئی حرف آجائے تو اظہار ہو گا۔ یعنی

غُنّہ نہیں کریں گے۔ جیسے اَلَمْ نَشْرَحْ

سوال نمبر ۲۱۔ تَفْخِیْمُ اور تَرْقِیْقُ کے کیا معنی ہیں نیز الف، را اور لام کب پر کب باریک پڑھے جاتے ہیں؟

جواب : تَفْخِیْمُ کے معنی ہیں حرف کو پر پڑھنا اور تَرْقِیْقُ کے معنی ہیں حرف کو بارک پڑھنا حروف مستعلیہ کو ہر حالت میں پر پڑھا جائے گا۔ لیکن الف را اور لام کبھی پر اور کبھی باریک پڑھیں گے۔

الف

الف اپنے ما قبل (جو اس سے پہلے ہو) کا تابع ہے۔ اگر ما قبل حرف پُر (موٹا) ہے تو الف بھی پر ہو گا۔ اور اگر ما قبل حرف باریک ہے تو الف بھی باریک ہو گا۔ جیسے قَا پر اور مَا باریک

لام

لفظ اللہ کے لام سے پہلے حرف پر اگر زبر یا پیش ہو تو اللہ کا لام پر پڑھا جائیگا۔ اور اگر اللہ کے لام سے پہلے حرف پر زیر ہو تو باریک پڑھا جائیگا۔ جیسے اَللّٰہُ ، رَسُوْلُ اللّٰہِ لِلّٰہِ ، بِاللّٰہِ ۔

را

جن صورتوں میں را پر پڑھا جاتا ہے

ا۔ را پر زبر اور پیش ہو جیسے را، رو

۲۔ را ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زیر یا پیش ہو جیسے اَمْ صَبَرْنَا

۳۔ را ساکن ہو اور اس سے آگے حروف مستعلیہ میں سے کوئی ایک ہو جیسے فِرْقَةٍ

۴۔ را ساکن ہو اور جو اس سے پہلے زیر وہ عارضی ہو گی۔ جیسے ارجعی ان سب صورتوں میں را پر پڑھا جائیگا۔

جن صورتوں میں را باریک پڑھا جاتا ہے۔

ا۔ را کے نیچے زیر ہو جیسے رِی

۲۔ را ساکن سے پہلے یائے ساکنہ ہو۔

۳۔ را ساکن ہو اور پہلے زیر اصلی ہو اور اسی کلمہ میں ہو را باریک پڑھیں گے۔ جیسے اِمِ ارْتَابُوْا یا فِیْ قِرْطَاسٍ

سوال نمبر ۲۲۔ مَدّ مُتَّصِلْ اور مد مُنْفَصِلْ، مد لازم اور مد عارض کی وضاحت کریں

جواب :مَدّ کے معنی ہیں دراز کرنا یعنی کھینچنا اور مد کے دو سبب ہیں ہمزہ اور سکون اور ان کو دو، اڑھائی اور چار الف تک کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

مَدِّ مُتَّصِل

حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو اسے مَدِّ مُتَّصِل کہتے ہیں۔ جیسے جَآءَ اسے مد واجب بھی کہتے ہیں۔

مَدِّ مُنْفَصِل

اگر حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں آئے تو مَدِّ مُنْفَصِل کہتے ہیں جیسے فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اسے مَدِّ جائز بھی کہتے ہیں۔

مد لازم

اگر حروف مدہ اور لین کے بعد سکون اصلی ہو تو اسے مد لازم کہتے ہیں۔ عَیٓنٓ

مَدِّ عَارِض

اگر حروف مدہ کے بعد سکون عارضی ہو تو اسے مَدِّ عارِض کہتے ہیں۔ جیسے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

سوال نمبر ۲۳۔ حروف مقطعات کو کیسے پڑھتے ہیں؟

جواب : حروف مقطعات بعض صورتوں کے شروع میں لکھے ہوتے ہیں ان کو مفرد حروف کی طرح الگ الگ پڑھتے ہیں۔ مگر مد کی مقدار پوری ہو یعنی چار الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔ اور کھڑی حرکت کو ایک الف کے برابر کھینچ کر اور باقی کئی

لفظوں میں نون ساکن کے بعد حروف اخفاء یا یرملون کے قاعدہ کے مطابق غنّہ بھی کریں گے۔ جیسے عَسٓقٓ وغیرہ

سوال نمبر ۲۴۔ زائد الف کسے کہتے ہیں؟

جواب : قرآن پاک میں بعض مقامات پر یہ ہ نشان لگا ہوتا ہے یہ زائد الف ہوتا ہے۔ اس کو کھینچ کر نہیں پڑھیں گے۔ یعنی یہ الف نہیں پڑھا جائیگا۔ جیسے اَفَاۡئِنْ مَّاتَ

سوال نمبر ۲۵۔ وقف کسے کہتے ہیں؟

جواب :وقف کا معنی ہے ٹھہرنا جہاں وقف کریں وہاں آواز اور سانس ختم کردیں جیسے مُصَدِّقِیْنُہ ۱۔ کلمہ کے آخری حرف پر زبر زیر پیش یا تنوین ہو تو وقف کی حالت میں ساکن کردیا جائیگا۔ مگر دوزبر کی تنوین ہو تو اسے الف میں بدل دیں گے۔ جیسے کَبِیْرًا سے کَبِیْرَا۔ اور لمبی تا ساکن ہو تو وہ تا ساکن ہی پڑھی جائیگی۔ لمبی تا کو تائے تاویلہ کہتے ہیں۔ اگر گول تا ہو اس پر خواہ کوئی بھی حرکت ہو یا تنوین تو وقف میں اسے ہا میں بدل دیں گے۔ جیسے وَسِیْلَۃٌ سے وَسِیْلَہْ اسے تائے مدورہ بھی کہتے ہیں۔ ۳۔ بعض جگہ چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے اگر اس جگہ پر وقف کرلیا جائے تو نون نہیں ملائیں گے۔ اور اگر وقف نہ کیا تو ملا کر پڑھیں گے۔ جیسے قَدِیْرُنِ الَّذِیْ تو وقف کی حالت میں قَدِیْرُ الَّذِیْ پڑھا جائیگا۔ اس کو نون قطنی کہتے ہیں۔